## سوال

ایک شخص نے ایک عورت سے عقد نکاح کیا اور دخول سے قبل ہی اسے طلاق دے دی، تو کیا طلاق کے بعد اس کے بیٹے کے لیے وہ جائز ہوگی؟

## جواب

الحمد للہ

" نہیں وہ اس کے لیے حلال نہیں، جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو اس شخص کی ساری اولاد اس کے بیٹے اور ان کی اولاد، اور بیٹیوں کی اولاد سب پر حرام ہو جائیگی، کیونکہ وہ ان کے والد کی بیوی ہے چاہے اس سے دخول نہیں ہوا

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کو دخول کے ساتھ معلق نہیں کیا

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

چنانچہ باپ کی بیوی نکاح سے ہی بیٹوں کے لیے مطلقا حرام ہو جاتی ہے، اور باپ میں قریبی باپ اور باپ کا دادا اور ماں کا دادا داخل ہے، اور ماں اور اباپ کی جانب سے سب باپ داخل ہونگے، چنانچہ ان کی بیویاں ان کے لیے حرام ہونگی اور وہ عورت ان کے لیے محرم ہوگی

اس لیے کہ آیت کریمہ وارد ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

یہ ان سب کو شامل ہے جن سے دخول ہوا ہو یا دخول نہ ہوا ہو، اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں

اور اس کے بر عکس ہے؛ چنانچہ بیٹے کی بیوی اور بہوئیں باپوں پر مطلقا حرام ہو جائینگی چاہے ان سے دخول نہ بھی ہوا ہو اس لیے اگر بیٹے نے کسی عورت سے شادی کی اور وہ اس سے دخول کرنے سے قبل ہی فوت ہو گیا یا اسے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے آباء واجداد سب پر حرام ہو جائیگی

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

اور تمہارے سگے بیٹے جو تمہارے نسب سے ہیں کی بیویاں النساء (23).

اللہ سبحانہ وتعالی نے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ جن سے تم نے دخول کیا ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

اسلام سوال وجواب